49752-مذی نکلنے سے روزہ فاسد نہیں ہوتا

سوال

تجارتی مارکیٹ میں میرا کام ایسا ہے کہ مجھے لڑکیوں سے بات چیت اوران کے ساتھ معاملات کرنا پڑتے ہیں، میں ان سے بغیر کسی شھوت کے بات چیت کرتا ہوں لیکن پھر بھی محسوس ہوتا ہے کہ عضوتناسل سے کچھ خارج ہوا ہے، مجھے معلوم نہیں آیا یہ منی ہے یا مذی کیا میرا روزہ فاسد ہوجاتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

سوال کرنے والے کوشک ہے کہ آیا یہ منی ہے یا مذی.

منی اورمذی میں فرق یہ ہے کہ : مرد کا مادہ منویہ سفید اور گاڑھا، اور عورت کا پتلا اور زرد ہوتا ہے، لیکن مذی خوش طبعی کرتے یا جماع کا سوچتے یا ارادہ کرتے یا دیکھتے وقت پتلا اور لیس دار سفید مادہ نکلتا ہے، اوراس میں مرد و عورت مشترک ہیں. اھ

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (418/5).

غالبا یہی ہے کہ آپ سے جوخارج ہوا ہے وہ مذی ہے نہ کہ مادہ منویہ کیونکہ منی اچھل کر نکلتی ہے اور مرد کواس کا احساس بھی ہوتا ہے.

اور منی نکلنے کا باعث روزہ کو توڑنے کا باعث ہے جیسا کہ اگر کوئی شخص جماع کرے یا بوسہ لے یا مباشرت کرے یا پھر عورتوں کو بار بار دیکھے اوراس کی منی خارج ہوجائے تواس کا روزہ فاسد ہوجائے گا.

اس کی مزید تفصیل دیکھنے کے لیے آپ سوال نمبر (2571) کے جواب کا مطالعہ کریں.

اوراگروہ مذی کے اخراج کا سبب پیدا کرے اورمذی خارج ہوجائے تواس سے روزہ ٹوٹنے میں علماء کرام کا اختلاف ہے.

حنابلہ کا مذہب ہے کہ اگرمذی نکلنے کا سبب مباشرت مثلا ہاتھ سے چھونا، یا بوسہ لینا وغیرہ ہو تواس سے روزہ فاسد ہوجاتا ہے.

اوراگرمذی کے خروج کا سبب بار بار دیکھنا ہو تواس سے روزہ نہیں ٹوٹتا.

اورامام ابوحنیفہ اورامام شافعی رحمہما اللہ تعالی کا مسلک یہ ہے کہ اس سے مطلقا روزہ نہیں ٹوٹتا چاہے مباشرت سے مذی آئے یا کسی اور طریقہ سے، بلکہ روزہ منی سے ٹوٹتا ہے نہ کہ مذی سے.

دیکھیں : المغنی لابن قدامہ المقدسی (363/4).

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی "الشرح الممتع" میں اس مسئلہ میں حنابلہ کا مسلک ذکر کرنے کے بعد کہتے ہیں :

"اوراس کی کوئی صحیح دلیل نہیں، کیونکہ مذی منی سے کم ہے، نہ توشھوت کے اعتبار سے اور نہ ہی بدن کے انحلال کے اعتبار سے، لہذا مذی کو منی کے ساتھ ملانا ممکن نہیں ہے"

اور صحیح یہ ہے کہ اگراس نے مباشرت کی اورمذی خارج ہوگئی یا مشت زنی کی اورمذی خارج ہوگئی تواس کا روزہ نہیں ٹوٹا، اوراس کا روزہ صحیح ہے، اور شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالی نے بھی اسے اختیار کیا ہے اوراس کی دلیل یہ ہے کہ اس کی دلیل نہیں ملتی (یعنی مذی کے خارج ہونے سے روزہ ٹوٹنے کی دلیل نہیں ملتی) کیونکہ یہ روزہ عبادت ہے جسے انسان نے شرعی طریقہ کے ساتھ شروع کیا ہے، لہذااس عبادت کو بغیر کسی دلیل کے فاسد کرنا ممکن نہیں ہے" اھ

دیکھیں: الشرح الممتع (236/6).

اور مشت زنی کی تومذی خارج ہوگئی کا معنی یہ ہے کہ: اس نے منی نکالنے کی کوشش کی لیکن منی خارج نہ ہوئی بلکہ مذی نکل آئی.

شیخ ابن بازرحمہ اللہ تعالی سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا:

جب انسان روزے کی حالت میں بوسہ لے یا گندی اور بے ہودہ مخرب الاخلاق فلمیں دیکھیں اوراس کی مذی خارج ہوجائے توکیا وہ روزے کی قضاء کرے گا؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا:

علماء کرام کے صحیح قول کے مطابق مذی خارج ہونے سے روزہ نہیں ٹوٹتا، چاہے بیوی کا بوسہ لینے یا فلمیں دیکھنے یا شھوت انگیزی کے کسی دوسرے کام کی بنا پر مذی خارج ہو، لیکن مسلمان شخص کے شایان شان اوراس کے لیے جائز نہیں کہ وہ گندی اور مخرب الاخلاق فلموں کا مشاہدہ کرے اور حرام کردہ گانے اور موسیقی وغیرہ سنے.

لیکن شھوت کی ساتھ منی خارج ہونے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے، چاہے یہ مباشرت یا بوسہ لینے یا باربار دیکھنے یا شھوت کے دوسرے اسباب مثلا مشت زنی وغیرہ سے منی خارج ہو، اور رہا احتلام اور سوچ تواس سے روزہ باطل نہیں ہوتا چاہے منی بھی خارج ہوجائے. اھ

دیکھیں فتاوی ابن باز (267/15).

مستقل فتوی کمیٹی سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا:

رمضان المبارک میں ایک دن بیٹھا ہوا تھا اورمیرے ساتھ ہی بیوی بھی تھی اور ہم روزے کی حالت میں تھے تقریبا آدھ گھنٹہ ہم ایک دوسرے سے ہنسی مذاق کرتے رہے اور جب میں اس سے دورہٹا تو میری سلوار گیلی تھی اورمیں نے پھر دوبارہ بھی ایسا کیا گزارش ہے کہ آیا میرے ذمہ کفارہ ہے؟

کمیٹی کا جواب تھا:

اگر تو واقعتا ایسا ہی ہے جیسا آپ بیان کررہے ہیں تواصل کو مدنظر رکھتے ہوئے نہ آپ پر قضاء ہے اور نہ ہی کفارہ، لیکن اگر یہ ثابت ہوجائے کہ وہ نمی منی تھی توپھر آپ پر غسل اور قضاء ہے، کفارہ نہیں. اھ

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیہ والافتاء (273/10).

حاصل یہ ہوا کہ: آپ کو کچھ لازم نہیں آتا اور آپ کا روزہ صحیح ہے حتی کہ آپ کو یہ یقین ہوجائے کہ آپ کی منی خارج ہوئی ہے، اوراگر منی ہو توپھر آپ پراس دن کے روزہ کی قضاء ہے کفارہ نہیں.

اور آپ کو بغیر کسی ضرورت کے عورتوں کے ساتھ بات چیت کرنے سے اجتناب کرنا چاہیے، اور اگر آپ کو ان سے بات چیت کرنے کی ضرورت بھی ہو تو آپ اللہ تعالی کے مندرجہ ذیل فرمان پر عمل کرتے ہوئے بات چیت کے وقت نظریں نیچی رکھیں :

فرمان باری تعالی ہے :

{مومنوں کو کہہ دیجیے کہ وہ اپنی نظریں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں، یہ ان کے لیے زیادہ پاکیزگی کا باعث ہے، یقیناً اللہ تعالی ان کے عملوں کی خبر رکھنے والا ہے}. النور (30).

امام مسلم رحمہ اللہ تعالی نے صحیح مسلم میں جریر بن عبداللہ رضی اللہ تعالی سے حدیث بیان کی ہے :

وہ بیان کرتے ہیں کہ : میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اچانک نظر پڑ جانے کے متعلق دریافت کیا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اپنی نظر پھیرنے کا حکم دیا"

صحیح مسلم حدیث نمبر (2159).

امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

(الفجاءۃ) اچانک ہے، اور اس کا معنی یہ ہے کہ کسی اجنبی عورت پر اچانک اور بغیر ارادہ وقصد کے نظر پڑ جائے تو اس پر پہلی نظر پر اسے کوئی گناہ نہیں ہوگا، اور اس پر اسی وقت اپنی نظر کو دوسری طرف پھیرنا واجب ہے، اگر وہ اسی وقت نظر پھیر لیتا ہے تو اس پر کوئی گناہ نہیں، لیکن اگر وہ اسے دیکھتا ہی چلا جاتا ہے تو اس حدیث کی بنا پر وہ گنہگار ہوگا، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اس فرمان کی بنا پر نظر پھیرنے کا حکم دیا ہے کہ :

{مومنوں کو کہہ دیں کہ وہ اپنی نظریں نیچی رکھیں}. اھ

اور اگر ممکن ہو سکے کہ عورتوں کے ساتھ خرید وفروخت کے معاملات کے لیے عورت کام کرے تو یہ زیادہ بہتر اور اچھا ہے.

واللہ اعلم.